بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

۷۸۶

حِزْبُ الْبَحْرِ

اَلْاَحْزَابُ الضَّرُوْرِیَّةُ

حسب روایت

بحر العلوم حضرت محمد عبد القدیر صدیقی حُسینی القادری الشاذلیؒ

(۱۲۸۸ھ تا ۱۳۸۱ھ)

سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ

فہرست

صفحہ	بیان
۳	۱۔ کلمۂ شکر (عرضِ ناشر)
۴	۲۔ کچھ حزب البحر کے بارے میں
۵	۳۔ ہدایات
۶	۴۔ سند حزب البحر عن طریق سیدی عبدالقادر صدیقیؒ
۷	۵۔ سند آخر عن طریق سیدی سید محمد صدیق حسینیؒ
۸	۶۔ اعتصام
۱۱	۷۔ حزب البحر
۱۷	۸۔ اختتام
۲۰	۹۔ ادعیہ حاجاتِ خاصہ ومختلفہ
۲۴	۱۰۔ دُعائے حیدری
۲۸	۱۱۔ حزب النصر الشاذلی
۳۲	۱۲۔ منقبت از بحرالعلوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نام کتاب : حزب البحر

مولف : بحر العلوم علامہ محمد عبد القدیر صدیقی حسرتؒ

فن : دینیات

اشاعت : (جون ۲۰۱۶ء)

تعداد: (۵۰۰)

سائز : ڈیمائی ۱/۸

صفحات : ۳۶

کمپیوٹر کمپوزنگ : شیخ محمود علی

طباعت : فرینڈس پریس نزد نیلوفر ہاسپٹل ریڈ ہلز حیدرآباد۔

ناشرین : حسرت اکیڈیمی پبلکیشنز ۔ حیدرآباد۔

ملنے کے پتے : ۱۔ دفتر حسرت اکیڈیمی صدیق گلشن حیدرآباد

۲ ۔ اسٹوڈنٹ بک ہاوس چارکمان حیدرآباد

۳ ۔ حسامی بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد

۴ ۔ دکن ٹریڈرس مغلپورہ حیدرآباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہدایات

زکوٰۃ کے وقت اعتصام ہر روز ابتداء میں پڑھیں اور حزب البحر درمیان میں اور اختتام آخر میں پڑھیں۔

☆ ایک طریقہ تین روز کی زکوٰۃ ہے اس میں حزب البحر روزانہ (۱۲۱) بار۔

☆ بارہ روز کی زکوٰۃ میں ہر روز بیک وقت (۳۰) بار یا بعد ہر نماز (۶) بار۔ اور زکوٰۃ کے وقت احرام بھی باندھیں۔ ہمیشہ باطہارت رہیں۔ وضو ٹوٹتے ہی فوراً وضو کیا جائے۔ ترکِ حیواناتِ جلالی و جمالی کیا جائے۔ یعنی گوشت، گھی، انڈا، مچھلی، معمولی نمک سے پرہیز کیا جائے۔ ہر روز روزہ رکھیں۔ ایک ہی چیز مثلاً موز یا کھجور سے روٹی کھائیں یا صرف کھیلیاں کھائیں تو بہتر ہے۔

☆ سیدی سید محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ کے طریقِ روایت کے مطابق طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزہ رکھیں اور بعد نماز فجر ایک مرتبہ اعتصام پڑھیں اور تین بار حزب البحر پڑھیں اور اسی روز بعد نماز عصر تین بار حزب البحر پڑھیں اور ایک بار اختتام پڑھیں۔

کچھ حزب البحر کے بارے میں

منقولاتِ کتبِ قدیمہٗ معتبرہ سے

(از ڈاکٹر محمد عبدالعلیم صدیقی صاحب)

یہ حزب سیدنا حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ سے منسوب ہے ابوالحسن آپ کی کنیت ہے۔ آپ کا اسمِ گرامی علی بن عبداللہ ہے۔ سنہ وفات ٦٥٦ ھ ہے۔ آپ کا زمانہ پیران پیر سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کی وفات کے بعد ہے۔ آپ کا مزار عرب میں بہ مقام درمخہ جو اس زمانہ میں جبالِ قاہرہ کا ایک شہر تھا واقع ہے۔

حزب البحر کی وجہ تسمیہ :- اس حزب کو حزب البحر اس لئے کہا گیا کہ دورانِ سفرحج آپ جس بحری جہاز پر سوار تھے وہ بادِ مخالف کی وجہ سے لنگر انداز ہوگیا تھا اور کچھ دن اسی حالت میں رہا۔ حج کا زمانہ قریب آرہا تھا اور تشویش بڑھ رہی تھی اس حالت میں آپ کو یہ دُعا بذریعہ الہام ربانی عنایت فرمائی گئی آپ نے پڑھی اور بادِ موافق سے جہاز کا لنگر اُٹھا دیا گیا اور وہ اپنی منزل پر پہنچ گیا۔ اسی لئے پریشانیوں میں اس کا ورد بہ اجازتِ شیخ سلسلہ کیا جاتا ہے۔

آیتِ قطب :- علماء متقدمین کی اصطلاح میں آیتِ قطب وہ آیت ہے جس میں تمام حروفِ تہجی آجائیں۔ اور ہر حرف کا ایک ایک مؤکل متصور ہے اور ایک سانس میں پڑھنے سے اُن کا بیک وقت حاضر ہوجانا مقصود ہے۔ واللہ اعلم۔ مؤکلین کے ناموں کی تفصیل کے لئے مرقع کلیمی کا مطالعہ کرلیں۔

اِعْتِصَام

(خفی اور جلی، داخلی اور خارجی)

گناہوں سے بچنے کے لئے دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

پھر جب آپ کے پاس آئیں وہ لوگ جنھوں نے ایمان لایا ہماری نشانیوں پر تو آپ کہہ دیں تم پر سلامتی ہو

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

تمہارے پروردگار نے لازم فرمالی اپنے اوپر رحمت اس طور پر کہ تم میں سے جو کوئی کسی فعلِ بد کا مرتکب ہو

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

جہالت (نادانی) سے پھر توبہ کرلے (قریبی عرصہ میں) اُس سے اور اصلاح عمل قائم رکھے تو وہ (اللہ) تو بے شک بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

اور اسی طرح سے ہم آیات کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرم ذہنیت رکھنے والوں کا طریقۂ کار ظاہر ہوجائے

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ

آپ کہہ دیں مجھے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں عبادت کروں ان (بتوں) کی جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو۔ آپ کہہ دیں

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ☆

میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتا تب تو میں گمراہ ہوجاؤں گا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں گا

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ

پھر اللہ نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد راحت نیند اور جو غالب آگئی تھی تم میں سے ایک جماعت پر

☆ الانعام ۵۴ تا ۵۶

آیتِ قطب (جلال)

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

اور ایک جماعت ایسی بھی تھی جس کو اپنی جان کی فکر دامن گیر تھی خدا سے بدگمان تھے ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

جاہلانہ رویہ کے ساتھ، کہتے تھے کیا کچھ ہمارا بھی اختیار اس معاملہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے آپ کہہ دیں کہ اختیار کلی

كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّالَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ

تو بس خدا ہی کا ہے (دراصل) وہ اپنے دلوں میں ایسی بات پوشیدہ رکھتے ہیں جس کو آپ پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں

لَوْكَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

اگر ہمارا تھوڑا بھی اختیار چلتا ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے، آپ کہہ دیں اگر تم

فِیْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ

اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو گھر سے نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ جن کے لئے قتل مقدر ہو چکا تھا ان مقامات کی جانب جہاں وہ گرے ہیں

وَلِيَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ

تا کہ اللہ آزمائش فرمالے (جانچ لے) تمہارے قلوب کے پوشیدہ کی اور تا کہ (اللہ) تمہارے قلوب کے خیر و شر میں ہر کھرے کو کھوٹے سے ممیز کردے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ☆

اور اللہ تو دلوں کے حال سے خوب واقف ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کے فیض یافتہ کافروں پر بہت سخت

آیتِ قطب (جمال)

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اور باہم نہایت ہمدرد ہیں اے مخاطب! تو ان کو پائے گا حالتِ رکوع اور حالتِ سجدہ میں اللہ کے فضل کے طالب

وَرِضْوَانًا ۔ سِيْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ

اور اس کی رضا جوئی میں لگے ہوئے اُن کی علامت (پہچان) اُن کے چہروں میں سجدوں کی تاثیری چمک دمک ہے اور اُن کا یہ وصف

☆ ال عمران

فِی التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

توریت میں مذکور ہے اور انجیل میں مذکور ہے گویا کہ ایک کھیتی ہے جس نے اپنا موکا نکالا پھر اس کو تقویت پہنچائی

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ

پس وہ مضبوط ہوگیا پھر اپنے تنہ پر کھڑا ہوگیا کسانوں کو بھاتا ہے تا کہ ان کی اس مسرت سے کافروں

الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

(ناسپاسوں) کو رنجیدہ کرے اور اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اُن میں کے ایمانداروں اور نیکوکاروں سے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا O ☆

مغفرت اور اجرِ عظیم کا

اِن حروف کو ایک سانس میں پڑھیں:

ا بـا تا ثا ج حا خا د ذ را زا س ش ص ض طا ظا ع غ فا

ق ک ل م ن و ھا ء یا۔

رَبِّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ (۳ بار)

☆ الفتح ۲۹

حِزْبُ الْبَحْرِ

دُعاء (الہامی اثناء سفر) بحری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

يَآ اللّٰهُ (۳ بار) يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّیْ

اے اللہ (۳ بار) اے بزرگ و برتر اے صاحب عظمت اے حلیم (بردبار) اے علیم وخبیر (جاننے والے) تو میرا رب ہے

وَ عِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

اور تیرا علم میری کفایت کرنے والا ہے پس میرا رب بڑا اچھا رب ہے اور میری کفایت فرمانے والا بڑا ہی اچھا کفایت کرنے والا ہے

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۔

تو جس کی چاہے مدد کرے (فتحیاب کرے) اور تو ہے ہی زبردست اور بڑی رحمت والا ۔

نَسْأَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں حفاظت ہمارے حرکات و سکنات میں اور اپنی گفتگوؤں اور ارادوں میں

وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ

اور خیالات دلی میں بدگمانیوں شکوک اور شبہات سے جو مانع ہوتے ہیں (روکتے ہیں) دلوں کو

عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ۔ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۔

چھپی ہوئی باتوں کا مطالعہ (معائنہِ حق و باطل) کرنے سے بے شک مومنین آزمائے گئے اور جھنجھوڑ ڈالے گئے ۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اور جب کہ منافق کہہ رہے تھے اور وہ لوگ بھی جن کے دلوں میں بے دینی کا مرض تھا کہ ہم سے اللہ نے

۱۔ فَقَدِ ابْتُلِیَ ۔ سے شَدِيْدًا تک دفع بدگوئی اعداء کے لئے اور ہاتھ سے رد کا اشارہ کرے ۔

۲۔ وَ اِذْ يَقُوْلُ تا غُرُوْرًا تک دفع بدگوئی اعداء کے لئے اور ہاتھ سے رد کا اشارہ کرے ۔

وَرَسُوْلُـهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰـذَا الْبَحْرَ[1]

اور اس کے رسول نے وعدہ نہیں کیا بلکہ محض دھوکا کیا ہے پس تو ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما اور اس سمندر (اور اس کے مؤکلین) کو

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّـلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ

ہمارے لئے مسخر فرمادے جس طرح تو نے مسخر فرما دیا تھا سمندر (نیل) کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور مسخر فرمادیا تھا آگ کو

لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّـلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور مسخر فرمایا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد

عَلَيْهِ السَّـلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ (وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ)

علیہ السلام کے لئے اور مسخر فرمایا ہوا اور شیاطین کو (اور جنوں اور انسانوں کو)

لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّـلَامُ (وَسَخَّرْتَ الْمُلْکَ وَالْمَلَكُوْتَ

سلیمان علیہ السلام کے لئے اور مسخر فرمایا دنیا اور دین کی کامرانی کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْمِعْرَاجَ وَالْبُرَاقَ وَالثَّقَلَيْنِ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سورج اور چاند کو اور معراج اور براق کو اور جنوں اور انسانوں کو ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّـلَامُ) وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ

محمد (آپ پر درود وسلام ہو) کے لئے) اور مسخر فرمادے ہمارے لئے اپنے ہر سمندر (ناپیدا کنار) کو

فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

زمین میں اور آسمان میں سلطنت ظاہری و باطنی میں اور دنیا اور آخرت کی لامتناہیوں کو

وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

اور مسخر فرمادے ہمارے لئے ہر چیز کو اے (جس کا قول فیصل ہے پاک ہے وہ ذات) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اُسی کی طرف (اُسی کے پاس) لوٹ کر جانا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ[2] ۔ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۔ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ

کٓهٰيٰعٓصٓ (بوسیلۂ اِن حروفِ مقطعات کے) (جو تیرے اور تیرے پیغمبر کے درمیان خدائی دستاویز کی مہر اور رازِ سربستہ ہیں) ہماری مدد فرما کہ تو ہی سب سے بہتر مددگار ہے اور ہم کو فتح یاب فرما (دشمن پر یا اپنے مقاصد میں)

[1] وَسَخِّرْلَنَا هٰـذَا الْبَحْرَ مقصود کا خیال پیش نظر رہے۔

[2] کٓهٰيٰعٓصٓ ۳ بار پڑھیں اس طرح کہ پہلی دفعہ ہر حرف پر چھوٹی انگلی سے ایک ایک انگلی بند کریں۔ دوسری دفعہ ایک ایک انگلی کھولیں۔ تیسری دفعہ پھر چھوٹی انگلی سے بند کریں۔ اس کے بعد ہر ایک آیت پر ایک ایک انگلی کھولیں۔

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ - وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّکَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ - وَارْحَمْنَا

کہ توہی سب سے بہتر فتح عنایت فرمانے والا ہے اور ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے کہ توہی سب سے بہتر معاف فرمانے والا ہے اور ہم پر رحم فرما

فَاِنَّکَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ - وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ -

کہ تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے اور ہم کو رزق عنایت فرما کہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ -

اور تو ہماری حفاظت فرما کہ تو ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے ۔

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ - وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ

ور ہم کو راہِ راست کی ہدایت فرما اور مشرکین کے زمرہ سے نجات عنایت فرما اور ہم کو عنایت فرما اپنے پاس سے

رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِکَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ

ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے ۔ اور اُس کو ہم پر (ہماری کشتیِ حیات پر) چلا اپنی رحمت کے خزانوں سے

وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

اور لے چل ہم کو (اُس سمندر میں) اُس کے ذریعہ عزت کا لے چلنا سلامتی اور عافیت کے ساتھ دین و دنیا

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا

اور آخرت کی ۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ ! ہم پر آسان فرمادے ہمارے (تمام) کاموں کو

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

ہمارے قلوب اور ہمارے جسموں کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دین اور دنیا کی سلامتی اور عافیت کے ساتھ

وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْٓ اَهْلِنَا - وَاطْمِسْ[1] عَلٰى

اور ہمارا رفیقِ سفر ہوجا (دین و دنیا میں) اور (ہمارے غیاب میں) ہمارا نائب (حافظ) بن جا
ہمارے اہلِ خانہ کے لئے اور (لعنت) مار دے بدصورتی اور بے رونقی (کی)

[1] وَاطْمِسْ تا وَلَا يَرْجِعُوْنَ پڑھتے وقت زمین پر ہاتھ پھیرے اور دشمن کی طرف تُف کرے ۔ دشمن برباد ہوگا ۔
اُس کے بعد سورۂ اذا زلزلت الارض و سورۂ تبت پڑھے ۔ اثر قوی ہوگا ۔

وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

ہمارے دشمنوں کے چہروں پر اور اُن کو بدحال فرمادے اُن کے گھروں ہی میں کہ استطاعت نہ پائیں

الْمُضِىَّ وَلَا الْمَجِىْءَ اِلَيْنَا وَلَوْنَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

نہ جانے کی نہ آنے کی ہماری جانب (جس طرح اللہ نے فرمایا) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی بصارت ہی کو مٹا ڈالیں (زائل کردیں)

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۔ وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پھر وہ راستہ پانے کے لئے دوڑیں پھر کب کہاں اور کیا دیکھ سکیں (یعنی پھر اُن کو کچھ سجھائی نہ دے) (اور فرمایا) اگر ہم چاہیں تو اُن کو بدحال کریں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۔

اُن کے جائے قیام ہی پر کہ پھر نہ چل پھر سکیں اور نہ لوٹ سکیں یا (نہ اپنی بدحالی کو بدل سکیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

يٰسٓ ○[1] وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

یٰس قسم ہے قرآنِ حکیم کی بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

سیدھے راستہ پر گامزن (یہ قرآن) نزولِ مسلسل ہے عزت والے مہربان خدا کا تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآءُ هُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

جس کے آباء واجداد نہیں ڈرائے گئے تھے (یعنی اُن میں کوئی پیغمبر نہیں آیا تھا) اس لئے وہ غافل ہیں بے شک پوری ہوچکی اُن میں سے اکثر پر (اللہ کی) حجت

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ

پس وہ ایمان لانے والے نہیں ۔ بے شک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں (لعنت کے) اور وہ ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اس لئے وہ اُلال ہوجا رہے ہیں (سر جھکا نہیں پا رہے ہیں) ۔ اور ہم نے بنادی ہے اُن کے آگے ایک آڑ اور اُن کے پیچھے ایک آڑ

[1] یٰسٓ (۳ بار) پڑھے ۔ تنزیلُ ضمِ لام سے اور سُدًّا ضمِ سین سے شعبہ کی روایت ہے ۔

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اور ہم نے اُن کو اُوپر سے بھی ڈھک دیا ہے پس وہ (کسی پار) دیکھ نہیں سکتے۔

شَاهَتِ[1] الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ

بگڑ گئے (بگڑ جائیں) چہرے (فرمایا اللہ نے) اور جھک گئے سر خدائے حی اور قیوم کی بارگاہ میں اور نامُراد ناکام ہوا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ ـ طٰسٓمٓ ـ حٰمٓعٓسٓقٓ ـ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

جو ظلم بردار ہوا۔ طٰسٓ ـ طٰسٓمٓ ـ حٰمٓعٓسٓقٓ ـ ملا دیا اُس نے (خدا نے) دو دریاؤں کو

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ـ

کہ دونوں باہم ملے ہوئے ہیں۔ اور اُن دونوں کے بیچ ایک آڑ ہے کہ اُس سے تجاوز نہیں کر پاتے

حٰمٓ (سامنے کی طرف) حٰمٓ (پیچھے کی طرف) حٰمٓ (سیدھی طرف)

حٰمٓ (بائیں طرف) حٰمٓ (اوپر کی طرف) حٰمٓ (نیچے کی طرف)

(رَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَّ قَضَاءٍ يَّجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ

(دفع کر دیا میں نے اللہ کی دی ہوئی اجازت سے ہر اُس بلائے ناگہانی و آسمانی کو جو آسکتی ہے اِن

الْجِهَاتِ السِّتِّ تَاْمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ)

جہاتِ ستہ (چھ سمتوں) سے کہ مامون ہو جاتی ہیں (بالکلیہ) باذن اللہ تعالیٰ تمام آفتوں اور مصیبتوں سے

حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○

حٰمٓ فیصل ہو گیا کام اور پہنچ گئی مدد پس وہ (ہمارے دشمن) ہم پر فتح یاب نہ ہو سکیں گے

[2]حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ (یہ) نزولِ قرآن ہے اللہ کی جانب سے (جو) عزت والا جاننے والا ہے گناہوں کا بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ـ

اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا زبردست طاقت والا نہیں کوئی معبودِ برحق سوائے اُس کے اور اُسی کی جانب (سب کا) لوٹنا ہے۔

[1] شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (۳ بار)۔ دشمن کا خیال کر کے زمین پر مارے۔

[2] حٰمٓ تَنْزِيْلُ تا الْمَصِيْرُ ایک دم میں پڑھے۔

بِسْمِ[1] اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا (اشارۂ حصار) ۔

"بسم اللہ" ہمارا دروازہ ہے "تبارک" ہمارا حصار ہے "یٰسٓ" ہماری چھت ہے

کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ (چھوٹی انگلی سے ایک ایک حرف پر ایک ایک انگلی بند کرے) کِفَایَتُنَا ۔

"کٓھٰیٰعٓصٓ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہماری کفایت ہے (ہم کو کافی ہے)

حٰمٓعٓسٓقٓ ۔ (ایک ایک حرف پر ایک ایک انگلی کھولے) حِمَایَتُنَا ۔

"حٰمٓعٓسٓقٓ" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہماری حمایت ہے (ہمارا حامی ہے)

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

پس جلد ہی اللہ آپ کو اُن کے مقابلہ میں کافی ہوجائے گا اور وہ (دُعا کا) سننے والا اور (حالات کا) جاننے والا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ[2] مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

عرش کا پردہ ہم پر چھوٹا ہوا (لٹکا ہوا) ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری جانب متوجہ ہے اور ہم کو اللہ کی مدد کے حاصل ہوتے ہوئے

لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ

ہم پر غلبہ نہ پایا جاسکے گا اور اللہ اُن کو چوطرف سے احاطہ کئے ہوئے (گھیرے ہوئے) ہے دراصل یہ قرآنِ عظیم (بحیثیت کلام اللہ)

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔

لوحِ محفوظ میں (تحریراً) محفوظ ہے (انمٹ غیر حادث اور سدا مؤثر ہے) [یعنی اُس کے ذریعہ حصولِ حفاظت یقینی ہے]

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (۳ بار)

اللہ ہی بہترین حفاظت فرمانے والا (حافظِ حقیقی) اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے

اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ (۳ بار)

بے شک میرا دوست (مددگار) وہ اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہی نیکوکاروں کا دوست (مددگار) ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ

پس اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیں اللہ مجھے کافی ہے، نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اُس کے اور اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی

[1] بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تا مَّحْفُوْظٌ حصار ہے شرِ اعداء سے۔ [2] سِتْرُ الْعَرْشِ تا مَّحْفُوْظٌ حصار ہے۔

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۷ بار)

عرشِ عظیم کا مالک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى

اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی نہ زمین ہی میں اور نہ

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۳ بار)

آسمان ہی میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ (۴ بار)

اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت مگر خدا ہی جو بزرگ و برتر ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ -

اور درود بھیجے اللہ اپنے مخلوق کے بہترین محمدؐ اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے اصحاب پر تمام پر بیک وقت -

اِختتام حِزْب البحر☆

حزب البحر کی اختتامی دُعا

يَآ اللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اكْسُنِىْ مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِىْ مِنْ عِلْمِكَ

اے اللہ! اے نورِ بے جہت! اے برحق! اے آشکار! (ہر شئے سے نمایاں) مجھے اپنے نور کا لباس پہنا اور اپنے علم سے سرفراز فرما

وَفَهِّمْنِىْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِىْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِىْ بِكَ وَاَقِمْنِىْ بِشُهُوْدِكَ

اور اپنی قوتِ مدرکہ سے ادراک عنایت فرما اور اپنی سماعت سے شنوا فرمادے اور اپنی بصارت سے بینا کردے اور تیری دید کی قوتِ برداشت عنایت فرما

وَعَرِّفْنِى الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَىَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى

اور تمیز و تحقیق عنایت فرما تجھ تک پہنچنے والے راستہ پر چلنے کی اور اُس کو مجھ پر آسان فرمادے اپنے فضل سے بے شک تو

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِىُّ يَا عَظِيْمُ !

ہر شئے پر قادر ہے اے سننے والے! اے جاننے والے! اِے حیم! (بردبار) اے زبردست! اے عظیم! (عظمت و بزرگی والے)

☆ اختتام حزب البحر شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جاتا ہے اگرچہ کہ روایت عمل نہیں ہے -

اِسْمَعْ دُعَآئِی بِخَصَآئِصِ لُطْفِکَ ۔ آمین (۳ بار) ۔

میری دُعا کو سُن (قبول فرما) اپنی خصوصی عنایت سے ۔ آمین

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے تمام تر کلمات کو وسیلہ بنا کر ہر اُس شر سے جس کو اُس نے پیدا فرمایا (ہر مخلوق شر سے)

یَا عَظِیْمَ الْسُّلْطَانِ ! یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ! یَادَآئِمَ النِّعَمِ ! یَا بَاسِطَ

اے زبردست دبدبہ والے ! اے ازلی محسن ! اے نعمتوں کے مسلسل سربراہ ! اے رزق میں کشادگی

الرِّزْقِ ! یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا ! یَادَافِعَ الْبَلَایَا ! یَا حَاضِرًا لَّیْسَ بِغَآئِبٍ !

عنایت فرمانے والے ! اے وسیع العطا ! اے دافع البلا ! اے مستقلاً موجود !

یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ ! یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ ! یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ !

اے پریشانیوں میں ہم نوا ! اے چھپی ہوئی مہربانی فرمانے والے ! اے جس پر ہر کام کا کرنا بہت سہل ہے

یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ ! یَا کَرِیْمًا لَّا یَبْخَلُ ! اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ

اے حلیم (بردبار) ! کہ سزا دینے میں عجلت نہیں فرماتا اے سخی کہ بخل نہیں کرتا میری حاجت برلا اپنی مہربانی سے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ! اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ! اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیرے محفوظ مستور (غیر معلنہ) اسم کے ذریعہ

الْمَکْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ ۔

جو سلام مُنَزَّل ہے (رہ رہ کر نازل ہوتا رہتا ہے سلامتی دوام کے لئے) اے قدوس (پاک) [اسم ذات] !

اے مقدس (پاک) [اسمِ صفت] اے طاہر و مطہر (اے ذات و صفت میں طاہر) ! پاکیزگی تمام

یَادَھْرُ یَا دَیْھُوْرُ یَادَیْھَارُ ۔ یَآ اَزَلُ یَآ اَبَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

اے دہر ! اے دیہور ! اور اے دیہار ! (اے خود ہی زمانہ اس کی پہنائی گیرائی اور اس کا تسلسل مسلسل)

اے ازلی (لا ابتداء) اے ابدی (لا انتہاء) جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے (تولید کے عیب سے پاک ہے)

وَلَمْ یَکُنْ لَّـهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ ۔ یَاھُوْ یَاھُوْ یَاھُوْ ۔

اور جس کا کوئی ہمسر نہیں جو لازوال (دائمی) ہے اے وہی ! اے وہی ! اے وہی !

يَا مَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ! يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ ! يَا كَانُ ! يَا كَيْنَانُ !

اے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبودِ برحق اس کے سوا کوئی اور اے اپنی انا میں اس قدر محو کہ لمحہ بھر کے لئے بھی احساس انا سے غافل نہیں ہوتا اے وجود ! اے موجود !

يَا رُوْحُ ! يَا كَـآئِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ ! يَا كَآئِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ !

اے روحِ (کائنات) ! اے ہر حادث سے پہلے موجود ! اے ہر حادث کے بعد موجود (موجودِ دائمی) !

☆ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اٰذُوْنِىْ اَصْبَاؤُتُ يَا مُجَلِّىَ عَظَـآئِمِ الْاُمُوْرِ !

اے حی (زندہ) ! اے قیوم (قائم بالذات) ! اے عظیم المرتبت اے صاحبِ مجد وعلا اے مہمات (مشکل کاموں) کی سختیوں کو دُور کرنے والے !

سُبْحٰنَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحٰنَكَ عَلٰى عَفْوِكَ

کیا کہنے تیرے حلم کے (بندوں کی برائیوں کو) جان لینے کے بعد بھی کیا کہنے تیرے درگذر کے

بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَاِنَّ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ـ

(سزا کی) قدرت رکھنے کے باوجود بھی ۔ پس اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیں مجھے اللہ کافی ہے (تمہاری حاجت نہیں) معبودِ برحق وہی ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ـ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ

اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے (بلند و بالا ہے) اُس جیسا کوئی نہیں

وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور وہ (دُعا کا) سننے والا اور حالات کا جاننے والا ہے اے اللہ ! درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما محمدؐ پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَىْءٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

اور آپ کی آل پر ساری اشیاء کی تعداد کے برابر (بے حساب) جس طرح تو نے درود و سلام بھیجا اور برکت نازل فرمائی

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

ابراہیمؑ اور اُن کی آل پر مخلوقات میں بے شک تو ہی لائقِ ستائش و بزرگ و برتر ہے ۔

دُرودِ اختتامیہ: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ـ

☆ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اٰذُوْنِىْ اَصْبَاؤُتُ یہ چاروں اسماء عبرانی زبان کے ہیں جن کا ترجمہ اوپر دیا گیا ہے ۔

دُعَآءِ حَیدری

دُعائے حیدری ۱

بعد از نماز صبح یا مغرب (۳) بار پڑھیں

رزق ظاہری و باطنی وحفظ از اعداء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ! وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ! وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

اے (اپنی رحمتوں کے) دروازے کھول دینے والے اور اے اسباب کے فراہم کرنے والے اور اے دلوں

وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ ! وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ !

اور نظروں پر متصرف اے گم گشتہ راہوں کی شمعِ ہدایت اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار

وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ ! اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ ! يَا رَبِّ قَضَيْتَ

اے ملول اور غم گینوں کے غم کو کم کرنے والے (غمگسار) میری اعانت فرما کہ میں نے تجھ پر بھروسہ (اعتماد) کیا ہے اے میرے رب تو ہی پورا کرنے والا ہے

وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ ! يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ ! وَصَلَّى اللّٰهُ

بحالیکہ میں نے اپنا (ہر درپیش) کام تیرے سپرد کردیا اے رزاق اے رزق کے خوب کشادہ فرمانے والے اُس کو بسیط کرنے والے اور درود بھیجے اللہ

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ - يَآ اَللّٰهُ ! يَآ اَللّٰهُ !

اپنی مخلوق کے بہترین (سیدنا) محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر سب پر اے اللہ اے اللہ

۱ يَآ اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ - يَآ اَللّٰهُ ! اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ لائق ستائش اپنے تمام ہی کاموں میں .اے اللہ ! اے اللہ ! درود بھیج (سیدنا) محمد پر

۱ يَآ اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ ملا کر پڑھیں۔

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

(تمام) درود بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر اور درود بھیج (سیدنا) محمد پر (باقی تمام) درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْهِ

اور درود بھیج (سیدنا) محمد پر جیسا (درود) تو پسند فرماتا ہے اپنی مرضی کے مطابق کہ اُن پر بھیجا جائے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ -

اور درود بھیج (سیدنا) محمد پر جیسا کہ تو نے ہم کو اُن پر بھیجنے کا حکم فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِیْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شروع کرتا ہوں میں خدائے ذوالجلال، حاکم غالب، اور قہار کے نام سے - اے اللہ! درود بھیج (سیدنا) محمدؐ پر

سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰٓی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ -

جو سردار ہیں قہر برسانے والے گروہ کے رب العالمین (کائنات کے رب) کے دشمنوں پر

یَا حَیْدَرُ یَا حَیْدَرُ یَآ اَبَاتُرَابٍ یَا عَلِیُّ یَآ اَسَدَ اللّٰهِ !

اے حیدر (شیر) لقب اے حیدر! اے اباتراب (خاکسار) لقب اے علی! اے اسد اللہ (اللہ کا شیر) لقب

یَا رَجَالَ اللّٰهِ ! یَا مَقْبُوْلَ اللّٰهِ ! یَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ ! یَا ظُهُوْرَ اللّٰهِ !

اے اللہ کے مردِ آہن! اے مقبول عنداللہ! اے اللہ کے محبوب! اے مظہر قدرتِ خداوندی!

یَا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ بِالْقَهْرِ ! اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ - یَا حَقُّ یَا حَقُّ

اے مظہرِ عجائبات! اپنی قوتِ (باطنیہ) سے میں (پریشانیوں سے) مغلوب ہوگیا ہوں میری مدد فرمائیے اے مردِ برحق! اے مردِ خدا!

یَا حَقُّ ! تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِیْ حَقِّ حَقِّکَ یَا حَقُّ !

اے مردِ خدا! تو محقق ہے درحقیقت اور حق میں حق تیرا ہی برحق (مسلّمہ) ہونا ہے اے حق!

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَـآ اَللّٰهُ يَـآ اَللّٰهُ يَـآ اَللّٰهُ !

(اللہ ے) اے خوب کھولنے والے ! (اے گتھیوں کے سلجھانے والے) اے فتاح اے فتاح اے زندہ اے قائم بالذات اے اللہ ! اے اللہ ! اے اللہ !

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ! اَللّٰهُ اَكْبَرُ ! وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ -

اللہ بہت بڑا ہے ! اللہ بہت بڑا ہے ! اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت سوائے اللہ کے جو زبردست اور عظمت والا ہے

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ ! تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے عظیم ! اے عظیم ! اے عظیم ! تو عظیم ہے (اپنی) عظمت کے ساتھ اور عظمت

فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ ! يَا مُمِيْتُ يَا مُمِيْتُ يَا مُمِيْتُ !

میں عظمت تیری ہی عظمت ہے اے عظیم ! اے تجلیٔ فنا ! اے تجلیٔ فنا ! اے تجلیٔ فنا (برائے ہر حادث)

يَا مُتَكَبِّرُ يَاجَبَّارُ ! يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ

اے حاملِ صفتِ کبریائی ! اے شایانِ حکومت و تسلّط ! اے صاحبِ جلال ! اے حاکم ہر شئے پر پس انصاف

اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ ! حَسُوْدِيْ مَقْهُوْرٌ

اُس کا شعار ہے اور سچائی اس کا وعدہ ہے اے جلیل ! اے جلیل ! اے جلیل ! میرا حاسد مقہور ہو

وَعَدُوِّيْ مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ ! قَهِّرْ اَعْدَائِيْ !

اور میرا دشمن مقتول تیرے قہر (غضب) سے اے قہار ! اے قہار ! اے قہار ! غضب فرما میرے دشمنوں پر

يَاجَبَّارُ يَاجَبَّارُ يَا جَبَّارُ ! يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرٍ عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ

اے جبار (غالب) اے جبار ! اے جبار ! اے ذِلّت دینے والے ہر ظالم دشمن کو اپنے شدید غضب سے جس کا اسمِ عامل و مؤثر ہے

يَا مُذِلُّ ! يَانَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ يَا نَقِيًّا

یا مذل ! اے منزہ کر دینے والے اس ظلم سے جو اُسے پسند نہ آئے اور جس کے کاموں میں بگاڑ نہیں اے نقی !

قَتَلْتُ☆ بِسَيْفِ اللّٰهِ لِاِيْلَافِ قُرَيْشٍ اِيْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ

میں نے ختم کر دیا اللہ کی تلوار سے (کفارِ) قریش کے خوگر ہونے کو جاڑے اور گرما کے سفروں میں یعنی اُن کی تجارت کو زک پہنچا دیا)

☆ قَتَلْتَ پڑھیں اگرچہ روایت میں قَتَلْتُ ہے (اگر قَتَلْتَ پڑھیں تو معنی ہوں گے اے محمدؐ آپ نے ختم کر دیا)

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۔ یَا قَوِیُّ یَا قَاہِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ

(اے محمدؐ) آپ نے نہیں پھینکی (ریت) جب آپ نے پھینکی لیکن اللہ نے پھینکی (جو اُن کی آنکھوں میں گری اور اُن کو بدحواس کردیا) اے قوی! اے قاہر! اے شدید گرفت فرمانے والے!

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ ۔ یَا قَاہِرُ اقْہَرْ وَادْفَعْ اَعْدَائِیْ بِقَہْرِکَ

تو وہ ہے جس کے انتقام کی کوئی تاب نہیں لاسکتا۔ اے قاہر! قہر نازل فرما اور دفع فرمادے میرے دشمنوں کو اپنے غضب سے

وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاہِرِیْنَ ۔ حَقْ حَقْ حَقْ ۔ یَاحَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

اور تو ہی سب سے زیادہ ہے قہر برسانے میں برحق برحق برحق ۔ اے لائق تعریف! اپنے تمام کاموں میں اے احسان فرمانے والے!

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ! یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ

اپنی تمام مخلوق پر اپنے لطف وکرم سے اے لائق ستائش! اے میرے کلی مددگار! ہر تکلیف میں

وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَآئِیْ

اور اے قبول فرمانے والے میری ہر دُعا کو اور اے میری پناہ ہر سختی میں اور اے میری آس

حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ ۔

جب میری اُمید ٹوٹ جائے اور میرے ہر حال میں مددگار

نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ ۔ ۔ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَآئِبِ

(اے مخاطب!) علی کو پکار جو مظہر عجائبات ہیں۔ تو پائے گا اُن کو مددگار تمام تکلیفوں میں

کُلُّ ہَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ

ہر حزن وملال اور غم دیکھتے ہی دیکھتے جاتا رہے گا اے محمدؐ آپ کی نبوت کے صدقے اور اے علیؑ آپ کی ولایت کے طفیل

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ۔

اے علی! اے علی! اے علی!

حِزْبُ النَّصْرِ الشَّاذِلِیُّ

دُعاءِ نصرت منسوب بہ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ

اے اللہ! تیری صفتِ قہر کی شدت کے وسیلہ سے اور تیری مدد کے تیزی سے پہنچنے کے طفیل

وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيٰتِكَ

اور تیری ناپسندیدگی کے طفیل حرام کو حلال کر لینے میں اور تیری حمایت کے طفیل اس کے لئے جس نے بچایا اپنے آپ کو تیری آیتوں کے ذریعہ

نَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ

ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں اے اللہ! اے نزدیک اے سوال کے سننے والے اور دُعا کو قبول فرمانے والے اے تیز (مددگار) اے ظلم کی بیخ کنی کرنے والے

يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ

اے انتقام لینے والے! اے قہر برسانے والے! اے شدید گرفت فرمانے والے! اے جس کو عاجز نہیں کر سکتا ظالموں کا ظلم

وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ

اور جس پر گراں نہیں نافرمانوں کا ہلاک کرنا چاہے وہ بادشاہ ہی کیوں نہ ہوں اور کسریٰ ہی کیوں نہ ہوں (شہنشاہِ ایران)

اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِىْ فِىْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِىْ عَائِدًا عَلَيْهِ

یہ کہ تو اُسی کے آگے لادے ہر میرے ساتھ مکر کرنے والے کے مکر کو اور اُلٹا دے اُس کے مکر کو اُسی پر جو میرے ساتھ مکر کرے

وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَلِىْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِىْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ

اور جس نے مجھے گرانے کے لئے گڑھا کھودا اُسی کو اس میں گرادے اور جو میرے لئے گھات لگائے مجھے گرفتار کرنے کے لئے دھوکہ سے

اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِىْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا

اُسی کے پاؤں کو اُسی میں پھنسا دے اے میرے آقا! اور اُسی کو شکار کر دے اور قیدی بنا دے وہیں

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْعِدَا وَاكْفِهِمِ الرَّدَا وَاجْعَلْهُمْ

اے اللہ! بوسیلہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہم کو دشمنوں کی فکر سے بچالے (کافی ہوجا) اور ان کی ہلاکت کو ان کا انجام بنادے اور اپنے

لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَةَ النِّقْمَةِ فِى الْيَوْمِ وَالْغَدَا

ہر چہیتے کا اُن کو فدیہ (قربانی) بنادے اور مسلّط فرمادے ان پر انتقام بہ عجلت تمام کو آج ہی یا پھر کل

اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ

اے اللہ! اُن کی شیرازہ بندیوں کو بکھیر دے اور اُن کے جمگھٹوں کو متفرق فرمادے (توڑ ڈال) اے اللہ! اُن کے ہتھیاروں کو کُند کردے

اَللّٰهُمَّ اَقْلِلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ

اے اللہ! اُن کو تعداد کم کردے (یعنی اُن کو ہلاک کرکے) اور اُن پر بدحالیوں کے دور کو مسلّط فرمادے اے اللہ! اُن پر

الْعَذَابَ اَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ

عذاب بھیج اے اللہ! اُن کو اپنے عفو و درگزر کے دائرہ سے نکال دے اور سلب فرمالے

مَدَّ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ

اُن کو دی ہوئی مہلتوں کو اور اُن کے ہاتھ باندھ دے اور اُن کے دلوں پر قبضہ فرمالے اور اُن کی اُمیدوں کو مت برلا

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ لِاَعْدَآئِكَ انْتِصَارًا لِاَنْبِيَآئِكَ

اے اللہ! اُن کو پاش پاش کردے تیرے دشمنوں کا پاش کرنا تیرے انبیاء کی مدد کے لئے (بدلہ لینے کے لئے)

وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْلَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ

اور تیرے رسولوں اور تیرے اولیاء (چہیتوں) کے لئے ہماری جانب سے (اُن کی شرانگیزی کا) بدلہ لے تیرا بدلہ لینا اپنے دوستوں کے لئے

عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا

اپنے دشمنوں سے اے اللہ! مت جما ہمارے دشمنوں کو ہمارے درمیان اور نہ مسلّط کر اُن کو ہم پر ہمارے

بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ

گناہوں کے سبب حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ فیصل ہوچکا کام اور آچکی مدد

فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَا یَتُنَا مِمَّا نَخَافُ اَللّٰھُمَّ قِنَا

اب وہ ہم پر فتحیاب نہ ہوسکیں گے حٰمٓ عٓسٓقٓ ہمارا بچاؤ ہے جس چیز سے ہم ڈرتے ہیں اے اللہ! ہم کو بچا

شَرَّ الْاَسْوَآءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوٰی اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ

برائیوں کے شر سے اور ہم کو محلِ آزمائش مت بنا اے اللہ! ہم کو عنایت فرما اُمید کا ماحصل

وَفَوْقَ الْاَمَلِ یٰا ھُوْ یٰا ھُوْ یٰا ھُوْ یٰا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُکَ

اور اُس سے بھی زیادہ اے وہی اے وہی اے وہ جس کے فضل سے ہم اس کے فضل کے طلبگار ہوتے ہیں

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اِلٰھِیْ اَلْاِجَابَةَ اَلْاِجَابَةَ یَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِیْ قَوْمِهٖ

جلد از جلد جلد از جلد اے میرے اللہ! قبولیت ہو قبولیت ہو اے جس نے نوحؑ کی دُعا کو قبول فرمایا اُن کی قوم کے بارہ میں (یعنی ہلاکت کی بد دُعا کو)

یَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاھِیْمَ عَلٰی اَعْدَآئِهٖ یَا مَنْ رَدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ

اے وہ جس نے مدد فرمائی ابراہیمؑ کی اُن کے دشمنوں کے مقابلہ میں اے وہ جس نے لوٹایا یوسفؑ کو یعقوبؑ کے تئیں

یَا مَنْ کَشَفَ ضُرَّ اَیُّوْبَ یَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَکَرِیَّا یَا مَنْ قَبِلَ

اے وہ جس نے دور فرمائی ایوبؑ کی تکلیف اے وہ جس نے قبول فرمائی زکریاؑ کی دُعا (بڑھاپے میں اولاد کے لئے) اے وہ جس نے قبول فرمائی

تَسْبِیْحَ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی نَسْئَلُکَ بِاَسْرَارِ اَصْحٰبِ ھٰذِهِ الدَّعَوَاتِ

یونسؑ ابن متّٰی کی تسبیح (مچھلی کے پیٹ میں) ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں اِن دُعا گو (اکابرین) کے سرِّ قبولیت کے طفیل

اَنْ تَتَقَبَّلَ مَابِهٖ دَعَوْنَاکَ وَ اَنْ تُعْطِیَنَا مَا سَئَلْنَاکَ اَنْجِزْلَنَا وَعْدَکَ

کہ تو ہماری دُعاؤں کو شرفِ قبول عنایت فرما اور یہ کہ تو ہم کو عطا فرمادے جو کچھ ہم تجھ سے مانگیں اور تو پورا فرمادے ہمارے حق میں اپنا وعدۂ قبولیت

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

جو تو نے کر رکھا ہے اپنے مومن بندوں کے لئے کہ نہیں کوئی معبودِ برحق سوائے تیرے اور تو بے عیب ذات ہے

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِکَ اِلَّا مِنْکَ

میں ہی خطاکاروں میں سے ہوں ٹوٹ گئیں ہماری اُمیدیں تب بھی تیری عزت کی قسم تجھ ہی سے وابستہ ہیں

وَخَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقِّکَ اِلَّا فِیْکَ اِنْ اَبْطَأَتْ غَارَةُ الاَرْحَامِ

ناکام ہوگئیں ہماری تمنائیں تب بھی تیرے برحق ہونے کی قسم تجھ ہی میں مرکوز ہیں اگر رشتہ دار مدد کرنے سے قاصر رہیں یا

وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّیْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ یَا غَارَةَ اللّٰهِ جُدِّیْ السَّیْرَ

باز رہیں تو پھر بھی قریب ترین شئے ہم سے اللہ کی مدد ہے اے اللہ کی اعانت دوڑ کر آ

مُسْرِعَةً فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا

تیزی سے ہماری مشکل کے حل کرنے کے لئے اے اللہ کی مدد! دشمنی کی دشمنوں نے اور ظلم بھی کیا

وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِیْرًا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا

اور ہم نے اللہ سے اُمید باندھی بحیثیت بچانے والے کے اور اللہ کافی ہے بحیثیت کارساز کے اور اللہ کافی ہے بحیثیت مددگار کے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ ہم کو کافی ہے اور بہترین وکیل (طرفدار) ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت مگر خدا ہی جو بزرگ و برتر ہے

اِسْتَجِبْ لَنَا ۔ اٰمِیْنَ ۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

قبول فرما ہماری دُعا کو قبول ہو پس کاٹ دی گئی ظالموں کی جڑ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

اور ساری تعریف کائنات کے رب کے لئے (ہی سزاوار) ہے

سِلْسِلَةُ الذَّهَبِ

قال الفقیر عبدالقدیر محمد الصدیقی القادری سمعت سیدنا حسام الدین محمود روی عن نور الدین عبدالرحمن عن علی عن عبدالقادر عن ابی بکر عن اسماعیل عن عبدالوهاب عن محمد درویش عن حسام الدین عن ابی بکر عن یحیٰی عن نور الدین عن ولی الدین عن زین الدین عن شرف الدین عن محمد الهتاك عن عبد العزیز عن امام الطریقة السَیّدْ عبدالقادرؓ عن المبارك بن علی عن علی بن احمد عن محمد بن عبداللّٰه عن عبد الواحد عن محمد ابن خلف عن جنید عن السرّی عن المعروف الکرخی عن الامام علی الرضٰی عن الامام موسٰی الکاظم عن الامام جعفر الصادق عن الامام محمد الباقر عن الامام علی زین العابدین عن الامام الحسین عن الامام علی عن شفیع المذنبین حبیب رب العالمین محمد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم عن جبریل الامین عن اللّٰه ذی الجلال والاکرام:

"لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ قَالَهَا دَخَلَ فِیْ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ فِیْ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ"۔

سند حزب البحر

قال الفقير الى الله الغنى عبد القدير محمد الصديقى القادرى الشاذلى اجازنى بقراءة دعاء حزب البحر لشيخ الطريقة السيد ابى الحسن على الحسنى الشاذلى رضى الله عنه استاذى و والدى الشيخ محمد عبدالقادر الصديقى رحمه الله تعالى عن الشيخ عبدالغنى الفاروقى الدهلوى المدنى عن الشاه اسحق المحدث عن الشاه عبدالعزيز بن المحدث الدهلوى عن ابيه الشيخ المحدث احمد بن عبدالرحيم المعروف بالشاه ولى الله المحدث الدهلوى المجددى قال رضى الله عنه شافهنى باجازة حزب البحر شيخنا ابوطاهر محمد بن ابراهيم الكردى المدنى قال قرات حزب البحر على الشيخ احمد النخلى واجازنى به بحق روايته واجازته على شيخه الشيخ عيسٰى المغربى وهو اخذ عن ابى الصلاح على بن عبدالواحد الانصارى عن ابى العباس احمد المقرى عن عنه سعيد ابن احمد المقرى عن ابى عبدالله محمد بن محمد عبدالجليل التنيسى عن ابيه عن ابى الفضل محمد بن احمد بن محمد بن مرزوق الخضيد عن ابى الطيب بن علوان التونسى عن ابى الحسن محمد بن احمد البطرنى عن ابيه ابى العزآئم ماضى بن سلطان خادم الشيخ ابى الحسن الشاذلى عن الشيخ الاجل امام الطريقة ابى الحسن على بن عبدالله بن عبد الجبار الشاذلى رضى الله عنه و ايضا اخذ الشيخ احمد النخلى عن الشيخ محمد الباهلى عن الشيخ سالم السنهورى عن النجم الغيطى عن شيخ الاسلام زكرياء الانصارى

عـن عـزالدين عبدالرحيم بن الفرات عن تاج الدين عبد الوهاب بن على السبـكى عن والده تقى الدين على بن عبد الكافى السبكى عن الشيخ بن عـطاء اللّٰه عن الامام الشيخ احمد بن عمر المرسى عن الشيخ الاجل ابى الحسن على الشاذلى رضى اللّٰه عنهم وارضاهم عنا ـ

سند حزب البحر عن طريق اٰخر

عبـدالـقـديـر محمد الصديقى عن مرشده سيدى سيد محمد صديق عن والـده سيـد مـحـمـد بـادشـاه الحسينى عن محمد حاتم عن كبير الدين الـقـادرى عـن الـمـفتى مير محمد صالح البخارى عن محمد رفيع الدين قـنـدهـارى عن محمد قمر الدين اورنغ ابادى عن زين العابدين الدهلوى عـن عبـدالـكـريـم عـن الـقاضى الطاهر عن الحاج احمد عن الشيخ عبد الشهيد المفتى عن عثمان الدين المصرى عن الشيخ شمس الدين محمد ابـن عـمـار عن ناصر الدين الشاذلى عن السيد ياتورة القرشى عن الشيخ الـخـلـيـلـى تـاج الـديـن بـن عـطاء اللّٰه السكندى عن الشيخ ابى العباس المرسى عن الامام الهمام الشيخ ابى الحسن الشاذلى رحمه اللّٰه ـ

حزب البحر میں وارد اسماء و آیات کا ورد

خاص حاجات کے لئے

☆ حاکم، رعایا و برایا کی تسخیر کے لئے مداومت کریں:

یَا اللّٰہُ سے الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ تک۔ (صفحہ ۱۱)

☆ حفظ و فہم و دفعِ خطرات و وسوسہ۔ نیز دفعِ فضول خرچی اور فسق و فجور کے لئے مفید ہے:

نسالک تا غرورا پڑھا کریں۔ (صفحہ ۱۱)

☆ استقامت و دفع خطرات کے لئے پڑھیں۔ (صفحہ ۱۲)

فثبتنا کے بعد یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَاِطَاعَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ۔ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

☆ دشمن پر غلبہ کے لئے پڑھیں۔ (صفحہ ۱۲)

اُنْصُرْنَا یَا نَصِیْرُ یَا نَاصِرُ انْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ (۷۰) بار۔

وَافْتَحْ لَنَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ (۷۰) بار۔

☆ کشفِ قلوب و کشفِ غیوب کے لئے:

وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔

☆ کشائشِ مہمات کے لئے: (صفحہ ۱۲)

بعدِ یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لَنَا (۷۰ بار) یہ پڑھیں۔ اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ۔ لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ۔ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ ۔

☆ کشائشِ رزق و برکت کے لئے : (صفحہ ۱۳)

یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ (۷۰) بار پڑھیں ۔ اس کے بعد قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۔

☆ دفعِ شیاطین الانس و الجن دونوں کے لئے کافی ہے ۔ (صفحہ ۱۳)

یَا مُهَیْمِنُ یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ احْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ۔ اس کے بعد آیت الکرسی پڑھتے ہوئے اشارۂ حصار کرے وَلَا یَـــؤُدُہٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (۱۱ بار) پڑھیں ۔

☆ کشائشِ رزق و برکت کے لئے : (صفحہ ۱۳)

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ یَا وَهَّابُ (۱۴) بار اور دُعاءِ عیسٰیؑ (۳) بار پڑھے ۔ یعنی اَللّٰهُمَّ رَبَّنَــآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِنَ السَّمَــآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۔

☆ کشفِ قلوب و قبور کے لئے :

یَا عَلِیْمُ یَا مُبِیْنُ یَا خَبِیْرُ (۱۴) بار پڑھے ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (۳) بار پڑھے ۔

☆ دُعاؤں میں اثر پیدا ہونے کے لئے :

یَا مُجِیْبُ (۴) بار ۔ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔ وَیَزِیْدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ وَالْکَافِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۔

☆ سفر میں حفاظت کے لئے: (صفحہ ۱۳)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلَنَا تا وَخَلِيْفَةٌ فِيْ اَهْلِنَا (۷۰) بار پڑھے۔

☆ حفظ، فہم، دفعِ وساوس کے لئے: (صفحہ ۱۴)

يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ - اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ - عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ -

☆ ظالمین کی نظر سے حجاب کے لئے: (صفحہ ۱۴)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ تا لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھیں۔ اور تھوڑی ریت دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکیں۔ سانپ نکلتا ہو تو گھر کے چاروں گوشوں میں ڈالیں۔ اگر دور چلا گیا ہو تو لَا يُبْصِرُوْن تک پڑھ کر پُھف کریں۔

☆ دفعِ آسیب، سحر، نظرِ بد، توسیعِ رزق اور کفایتِ مہمات کے لئے: (صفحہ ۱۵)

حٰمٓ تَنْزِيْلُ تا اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ تک ایک دم میں پڑھیں اور ساتھ آیت الکرسی پڑھیں۔

☆ دشمنوں کے لئے اللہ کافی ہے: (صفحہ ۱۶)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ تا فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٌ - ایک ہزار ایک بار پڑھیں۔ یا دو رکعتوں میں ہر رکعت میں (۵۰) بار پڑھیں۔ یا چار رکعتوں میں مثل صلوۃ التسبیح (۳۶۰) بار پڑھیں۔ یا خالی (۱۱۱) بار پڑھیں۔

☆ ظالموں سے محفوظ رہنے کے لئے: (صفحہ ۱۶)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ - ایک ہزار ایک بار ایک ہفتہ تک طلوعِ شمس سے پہلے پڑھیں۔ یا وقتِ زوال یا بعدِ عصر یا نصف شب میں پڑھیں۔

☆ فتوحِ غیبی و انتظامِ مدنی و منزلی کے لئے: (صفحہ ۱۶)

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (۴۶) بار پڑھیں۔ یا (۳۶۰) بار بطور صلوۃ التسبیح پڑھیں۔

☆ حفاظت کے لئے: (صفحہ ۱۶)

حَسْبِیَ اللّٰہُ تا وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اسمِ حفیظ کے اعداد کے برابر یعنی (۹۹۸) بار پڑھیں۔

☆ نفقۃ الغیب کے لئے: (صفحہ ۱۶)

حَسْبِیَ اللّٰہُ تا وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اسمِ رزاق کے اعداد کے برابر یعنی (۳۰۸) بار پڑھیں۔

☆ کفایتِ مہمات کے لئے: (صفحہ ۱۶)

حَسْبِیَ اللّٰہُ تا وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اسمِ کافی کے اعداد کے برابر یعنی (۱۰۱) بار پڑھیں۔

☆ دشمنوں پر نصرت کے لئے: (صفحہ ۱۶)

حَسْبِیَ اللّٰہُ تا وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اسمِ ناصر کے اعداد کے برابر یعنی (۳۴۱) بار پڑھیں۔

☆ ارضی و سماوی، ضرر رساں چیزوں سے حفاظت کے لئے اور ردِ سحر اور دفعِ امراض کے لئے: (صفحہ ۱۷)

بِسْمِ اللّٰہِ سے وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تک (۳) بار یا (۷) بار بوقتِ ضرورت پڑھے۔

☆ رَدِ سحر، دفعِ نظرِ بد، رجعت اور رَدِ دُعائے اعداء کے لئے: (صفحہ ۱۷)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ پڑھیں۔

منقبت درشانِ

حضرت ابوالحسن شاذلیؒ

از بحرالعلوم حضرت محمد عبدالقدیر صدیقی حسرتؒ

محبوبِ رب العالمیں ، یا شاذلی یا شاذلی
کوئی ولی تم سا نہیں یا شاذلی یا شاذلی

سرتاجِ جملہ اصفیا ہو مقتدائے اولیا
تم ہو نبیؐ کے جانشیں یا شاذلی یا شاذلی

ہیں زیرِ فرماں انس و جاں ہے ابر بھی سایہ کناں
تیری گلی خلدِ بریں یا شاذلی یا شاذلی

خادم نے تیرے کردیا پیشاب سے پتھر طِلاء
اے قُرب کے مَسند نشیں ، یا شاذلی یا شاذلی

ہے کیمیا تیری نظر چشمِ عنایت مجھ پہ کر
فریاد اے سلطانِ دیں یا شاذلی یا شاذلی

اِمداد کو آؤ جناب فرقت میں ہے حالت خراب
تم ہو کہیں میں ہوں کہیں یا شاذلی یا شاذلی

اے گلبنِ باغِ حسن ہوں دور سب رنج و محن
ہے حسرتِ خادم حزیں یا شاذلی یا شاذلی

دُعاءُ النُّور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَنْ يَمِيْنِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَنْ يَسَارِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَوْقِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَحْتِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ دَمِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

(رواه البخاری و مسلم عن ابنِ عباسؓ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ عِظَامِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَبْرِیْ نُوْرًا

(آمين ثُمَّ آمين)